ایم کیوایم کی حکومت ہوتی تو ڈاکٹر عافیہ صدیقی کو دی جانے والی غیر انسانی سزا کے خلاف امریکہ اور اس کے تمام اتحادی ممالک سے سفارتی تعلقات ختم کردیتی ،الطاف حسین

امریکی صدر سے مطالبہ کرتا ہوں کہ ڈاکٹر عافیہ صدیقی کی سزا کو کالعدم قرار دیکر اسے فی الفور رہا کیا جائے

تحریک کے دشمن جب مجھے قتل کرنے میں کامیاب نہ ہوسکے تو انہوں نے ڈاکٹر عمران فاروق کو قتل کردیا

امریکہ جیسی سپر پاور ہو،اس کے اتحادی نیٹو ممالک ہوں یا انکے پاکستانی ایجنٹ ہوں،کوئی بھی بڑی سے بڑی طاقت ہو، وہ کتنی ہی سازشیں کیوں نہ کرلے،چاہے میری برطانوی شہریت کیوں نہ ختم کردی جائے ،میں اللہ کے علاوہ کسی سے نہیں ڈرتا

ظرف وضمیر کا سودا کرنے والے جو قلمکار اور دانشور ڈاکٹر عمران فاروق شہید کے قاتلوں کو چھپانے کیلئے حقائق توڑ مروڑ کر اس کا الزام ایم کیوایم کے سر تھوپنے کی شرمناک کوشش کررہے ہیں وہ اللہ تعالیٰ کے عذاب سے نہیں بچ سکیں گے

مجھے اللہ تعالیٰ کے انصاف پر پورا بھروسہ ہے آج نہیں تو کل ڈاکٹر عمران فاروق شہید کے قاتل عوام کے سامنے ضرور بے نقاب ہونگے

نائن زیرو پر ایم کیوایم کے کنوینر ڈاکٹر عمران فاروق شہید کی یاد میں ہونے والے تعزیتی اجلاس سے خطاب

لندن۔۔۔24،ستمبر2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے امریکی عدالت سے ڈاکٹر عافیہ صدیقی کو دی جانے والی 86 سال کی سزا کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ اگر آج ملک میں ایم کیوایم کی حکومت ہوتی تو نتائج کی پرواہ کئے بغیر غیرت وحمیت کا مظاہرہ کرتے ہوئے قوم کی بیٹی ڈاکٹر عافیہ صدیقی کو دی جانے والی غیر انسانی سزا کے خلاف امریکہ اوراس کے اتحادی مغربی ممالک اورنیٹو سے تمام تر سفارتی تعلقات ختم کردیتی ۔امریکی صدر سے مطالبہ کرتا ہوں کہ ڈاکٹر عافیہ صدیقی کی سزا کو کالعدم قرار دیکر اسے فی الفور رہا کیا جائے ۔انہوں نے کہا کہ تحریک کے دشمن جب مجھے قتل کرنے میں کامیاب نہ ہوسکے تو انہوں نے ایم کیوایم کے کنوینر ڈاکٹر عمران فاروق کو قتل کردیا۔ظرف وضمیر کا سودا کرنے والے صحافی اور قلمکار ڈاکٹر عمران فاروق شہید کے قاتلوں کو چھپانے کیلئے حقائق توڑ مروڑ کر اس کا الزام ایم کیوایم کے سر تھوپنے کی شرمناک کوشش کررہے ہیں وہ اللہ تعالیٰ کے عذاب سے نہیں بچ سکیں گے۔ مجھے اللہ تعالیٰ کے انصاف پر پورا بھروسہ ہے انشاء اللہ آج نہیں تو کل ڈاکٹر عمران فاروق شہید کے قاتل عوام کے سامنے ضرور بے نقاب ہونگے ۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ دشمنان تحریک اب میری جان کے درپے ہیں لیکن میں ان تمام سازشی عناصر کو بتا دینا چاہتا ہوں کہ چاہے امریکہ جیسی سپر پاور ہو،اس کے اتحادی نیٹو ممالک ہوں یا ان کے پاکستانی ایجنٹ ہوں،کوئی بھی بڑی سے بڑی طاقت ہو،وہ کتنی ہی سازشیں کیوں نہ کرلے،چاہے میری برطانوی شہریت کیوں نہ ختم کردی جائے ،میں اللہ کے علاوہ کسی سے نہیں ڈرتا،میں سر کٹانا پسند کرلوں گا لیکن کسی بھی طاقت کے آگے سر نہیں جھکاؤں گا۔ انہوں نے ان خیالات کا اظہار آج ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو پر ایم کیوایم کے شہید کنوینر ڈاکٹر عمران فاروق شہید کی یاد میں ہونے والے تعزیتی اجلاس سے ٹیلیفون پر خطاب کرتے ہوئے کیا جس میں رابطہ کمیٹی،حق پرست ارکان پارلیمنٹ اور ایم کیوایم کے مختلف شعبہ جات کے ارکان نے شرکت کی ۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ تحریک کے باوفا،نہ بکنے اور نہ جھکنے والے تحریک کے عظیم رہنماء کو ایم کیوایم دشمن عناصر نے اپنے سازشی منصوبوں کے تحت شہید کرکے ہم سے چھین لیا۔اللہ تعالیٰ ڈاکٹر عمران فاروق کی قربانیوں ،انتھک محنت ،لگن ،جدوجہد اور شہادت کو قبول فرمائے ،انہیں اپنی جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور تحریکی ساتھیوں ،ہمدردوں خصوصاً شہید کے لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے ۔(آمین)جناب الطاف حسین نے کہا کہ برصغیر پاک وہند میں جب برطانوی سلطنت کے تسلط کے خلاف آزادی کی بہت سی تحریکوں نے جنم لیا اور ان تحریکوں کے رہنماؤں اور کارکنوں نے برطانوی راج سے اپنی دھرتی کو آزاد کرانے کیلئے اپنی جان ومال کی قربانیاں پیش کیں ۔ان کی قربانیوں کے صلہ میں برصغیر کے عوام کو آزادی تو مل گئی لیکن بدقسمتی سے غربت کی چکی میں پسنے والے برصغیر کے غریب ومتوسط طبقہ کے عوام کو آزادی کا پھل نہیں مل سکا۔ بھارت اور پاکستان کو آزادی حاصل کئے ہوئے 63 برس ہوچکے ہیں لیکن آزادی سے قبل برصغیر پاک وہند میں بھوک وافلاس اور غربت کی زندگی گزارنے والے اور ان کی اولادیں آج بھی اپنے ہی حکمرانوں کے اقتدار اور انتظام حکومت کے تحت بھوک وافلاس سے باہر نہ نکل سکیں ۔آزادی کی جدوجہد کرنے والی تحریکوں میں لوگوں نے بہت قربانیاں دیں لیکن کوئی بھی ایم کیوایم کی طرح منظم اور متحرک جماعت بنانے میں کامیاب نہیں ہوسکا۔ایم کیوایم ،تمام تر ریاستی مظالم اور اتنے طویل عرصہ تک جانی ومالی قربانیاں دینے کے باوجود روز بروز اپنے حق پرستانہ پیغام کے ساتھ آگے بڑھتی رہی اور اس کی کوئی مثال برصغیر کی تاریخ میں نہیں ملتی ۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم نے اپنی گزشتہ 32 سالہ تاریخ میں ملک کی بقاء وسلامتی اور غیرت وحمیت کے ساتھ زندگی گزارنے والے کسانوں ،ہاریوں اور مزارعین کیلئے جو جدوجہد کی اور آج تک

کررہی ہے، اس کی پاداش میں اپنے ہی ملک کی اسٹیبلشمنٹ اور طاقتوراداروں نے ایم کیوایم کوصفحۂ ہستی سے مٹانے کیلئے تاریخ کے بدترین مظالم ڈھائے، ایم کیوایم کے رہنماؤں ، ذمہ داروں اورکارکنوں حتیٰ کہ ان کے اہل خانہ پرظلم وستم کے پہاڑتوڑے۔ ایم کیوایم کے ہزاروں ساتھی شہیدوزخمی ہوئے ، معذورہوئے اور ہزاروں کارکنوں کوگھرسے بے گھرہوناپڑااس کے باوجودتحریکی ساتھیوں کی الوالعزمی اورثابت قدمی کی وجہ سے نہ صرف تحریک قائم ودائم رہی بلکہ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے آج تک قائم ہے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ایم کیوایم کے خلاف مختلف اوقات میں طرح طرح کی سازشیں کی گئیں، سرکاری خزانے کے منہ کھول کرتحریک سے بےضمیرلوگوں کوخریدا گیااوراپنی ہی تحریک کا دشمن بناکرانہیں پیسہ، اسلحہ اور باروددیکرلوٹ ماراورقتل وغارتگری کا لائسنس دیا گیا۔تحریکی ساتھیوں کی قربانیوں اورثابت قدمی کی وجہ سے حق پرستی کی تحریک کوختم نہ کیا جاسکا اور ہرگزرتے دن کے ساتھ ساتھ ایم کیوایم کا حق پرستانہ پیغام پاکستان کے کونے کونے میں پھیل گیا۔انہوں نے کہا کہ تمام تر ریاستی بہتان تراشیوں، ریاستی اداروں کے تنخواہ دار ایجنٹوں اوران کے اشارے پر چلنے والی سیاسی ومذہبی جماعتوں کے ذریعہ پاکستان اور دنیا بھر کے عوام کی نظروں میں ایم کیوایم کا امیج خراب کرنے کیلئے طرح طرح کے ہتھکنڈے استعمال کئے گئے تاکہ ظلم کی چکی میں پسنے والے عوام کوایم کیوایم کی حق پرستانہ جدوجہد کے قریب آنے سے روکا جاسکے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ 16،ستمبرکی شام سازشی عناصر نے اپنے ایجنٹوں کے ذریعہ تحریک کے باوفا، ذہین، باشعور، سمجھدار، نہ ڈرنے ، نہ بکنے اور نہ جھکنے والے رہنماء ڈاکٹرعمران فاروق کوشہید کرکے ہم سے جدا کردیا۔ایسے وقت میں جب پاکستان میں انقلاب فرانس کی طرز پرعوامی انقلاب لانے اورملک میں غریب ومتوسط طبقہ کے عوام میں تیزی سے بیداری اورسیاسی شعورکی روشن شمع بجھانے کیلئے سازشی عناصر نے یہ اوچھا ہتھکنڈہ استعمال کیا تاکہ الطاف حسین کے حوصلہ، ہمت اورذہنی عمل کوشدید نقصان پہنچایا جاسکے۔انہوں نے کہا کہ اس المناک شہادت سے میرے ذہن ودل پر جوزخم لگے وہ مرتے دم تک مٹ نہیں سکتے۔اس زخم کے نشاں ہمیشہ باقی رہیں گے لیکن اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ اس نے مجھے حوصلہ دیا کہ میں آج آپ سے بات کررہا ہوں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ آج ظرف وضمیر کا سودا کرنے والے جوصحافی اورقلمکارڈاکٹرعمران فاروق شہید کے قاتلوں کوچھپانے کیلئے حقائق توڑمروڑ اورنت نئی کہانیاں گھڑکراس کا الزام ایم کیوایم کے سرتھوپنے کی شرمناک کوشش کررہے ہیں وہ اللہ تعالیٰ کے عذاب سے نہیں بچ سکیں گے۔انہوں نے کہا کہ جوصحافی اورقلمکارتمام ترنتائج کی پرواہ کئے بغیرسچ اورحق لکھ رہے ہیں اللہ تعالیٰ انہیں اوران کی آل اولادکواس کا اجرعظیم عطا کرے گا۔صرف ایم کیوایم ہی نہیں بلکہ ایک ایک باضمیراورسچا پاکستانی انہیں زندگی کی آخری سانس تک سلام تحسین اورخراج تحسین پیش کرتا رہے گا۔ جناب الطاف حسین نے ایم کیوایم کے تمام ذمہ داران پرزوردیا کہ وہ ڈاکٹرعمران فاروق شہید کے قاتلوں کی شناخت میں میری اورتحریک کی مددکریں اورقتل کے ذمہ داروں کے حوالہ سے کوئی بھی اطلاع ملے تورابطہ کمیٹی اور مجھےاس سے آگاہ کریں۔انہوں نے مزید کہا کہ مجھے اللہ تعالیٰ کے انصاف پرپورا بھروسہ ہے انشاءاللہ آج نہیں توکل ڈاکٹرعمران فاروق شہید کے قاتل عوام کے سامنےضروربےنقاب ہونگے۔

جناب الطاف حسین نے کہا کہ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کہ ’’اللہ تعالیٰ اس قوم کی حالت نہیں بدلتا جوقوم اپنی حالت خود بدلنے کی کوشش نہ کرے‘‘اس آیت کریمہ کے دائیں بائیں کہیں یہ بات نہیں ملتی کہ سپرپاورسمیت کوئی بھی بڑی طاقتیں اگراس قوم کی مددکریں تووہ قوم بچ جاتی ہے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ دشمنان تحریک اب میری جان کے درپے ہیں لیکن میں ان تمام سازشی عناصرکوبتادینا چاہتا ہوں کہ چاہے امریکہ جیسی سپرپاورہو، اس کے اتحادی نیٹوممالک ہوں یاان کے پاکستانی ایجنٹ ہوں، کوئی بھی بڑی سے بڑی طاقت ہو، وہ کتنی ہی سازشیں کیوں نہ کرلے، چاہے میری برطانوی شہریت کیوں نہ ختم کردی جائے، میں اللہ کے علاوہ کسی سے نہیں ڈرتا، میں سرکٹانا پسند کرلوں گالیکن کسی بھی طاقت کے آگے سرنہیں جھکاؤں گا۔تمام ترسازشوں کے باوجودایم کیوایم زندہ رہے گی اور پاکستان میں عوامی انقلاب ضرورآئے گا۔ جناب الطاف حسین نے پاکستان کے عوام کومخاطب کرتے ہوئے کہا کہ وہ خواب وخیال کی دنیا سے باہرآجائیں، اپنے پرائے اورملک کے خیرخواہ اور بدخواہ میں تمیزکریں ورنہ تمہاری داستاں تک نہ ہوگی داستانوں میں۔انہوں نے امریکی عدالت سے پاکستان کی بیٹی ڈاکٹرعافیہ صدیقی کودی جانے والی 86 سال کی طویل سزا کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ اگرآج ملک پر ایم کیوایم کی حکومت ہوتی توہم قوم کی بیٹی کودی جانیوالی اس سزاپرنتائج کی پرواہ کئے بغیرامریکہ، اس کے اتحادی مغربی ممالک اورنیٹو سے تمام ترسفارتی تعلقات ختم کردیتے۔ہم امداد بندہونے کی پرواہ نہیں کرتے، سوکھے ٹکڑے کھاکرگزارا کرلیتے مگران سے امداد کی بھیک نہیں مانگتے اورقوم کے ساتھ ملکرملک کواپنے پیروں پرکھڑا کرتے۔انہوں نے کہا کہ قوم کی معصوم بیٹی ڈاکٹرعافیہ صدیقی نے کیا گناہ کیا تھااوراس نے کس کوقتل کیا تھا کہ اس کواتنی طویل سزادی گئی؟ جناب الطاف حسین نے امریکی حکومت اورامریکی صدربارک اوباما سے پرزورمطالبہ کیا کہ ڈاکٹرعافیہ صدیقی کی سزاکوکالعدم قراردیکراسے فی الفوررہا کیا جائے۔ جناب الطاف حسین نے ایم کیوایم کے تمام ذمہ داروں اورکارکنوں کومخاطب کرتے ہوئے کہا کہ تحریکی جدوجہد کے دوران آپ بڑے سے بڑے امتحانات سے گزرے ہیں، آپ نے جیلوں کی صعوبتیں برداشت کی ہیں اورشہید ساتھیوں کی مسخ شدہ لاشیں دیکھی ہیں لہٰذاخوف کوکبھی اپنے قریب مت آنے دینااوراپنے دل میں صرف اورصرف اللہ تعالیٰ کا خوف رکھنا، ہرگزمایوس نہیں ہونا، آپس میں اتحادرکھنا، اناپرستی سے دوررہنااور یہ مت دیکھنا کہ کون اوپرجارہا ہے بلکہ اپنے کازاورمشن سے مطلب رکھتے ہوئے ایک کارکن کی طرح جدوجہد جاری رکھنا۔

ایم کیوایم کے کنوینر شہید انقلاب ڈاکٹر عمران فاروق شہید کے ایصال ثواب کیلئے قرآن و فاتحہ خوانی کے اجتماعات جاری

کراچی۔۔۔24ستمبر 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے کنوینر شہید انقلاب ڈاکٹر عمران فاروق کے ایصال ثواب کیلئے پاکستان بھر میں ایم کیوایم کے دفاتر پر قرآن خوانی و فاتحہ خوانی کے اجتماعات کا سلسلہ بدستور جاری ہے۔اس سلسلے میں گزشتہ روز کراچی کے علاوہ ملک کے دیگر شہروں کوئٹہ، ملتان اور سکھر میں ایم کیوایم کے دفاتر پر قرآن خوانی وفاتحہ خوانی کی گئی اور شہید کی مغفرت کیلئے خصوصی دعائیں کی گئیں۔تفصیلات کے مطابق جمعرات کے روز شریف آباد میں واقع ڈاکٹر عمران فاروق شہید کی رہائشگاہ پر ایصال ثواب کیلئے قرآن خوانی و فاتحہ خوانی کا اجتماع منعقد ہوا جس میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان شہید انقلاب عمران فاروق کے اہلخانہ اور عزیز واقارب سمیت مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے، ایڈمنسٹریٹر تعلقہ حیدرآباد، آل انجمن تاجران خیرپور، کیمسٹ اینڈ ڈرگ ایسوسی ایشن، کچھی رابطہ کمیٹی، قاسم آباد سیکٹر انچارج وارا کین، ذمہ داران سیکٹر سائٹ زون، سیاسی وسماجی وادبی سے تعلق رکھنے والی شخصیات، اساتذہ کرام، طلباو طالبات نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔قرآن خوانی وفاتحہ خوانی کے سلسلے میں ایم کیوایم سکھر زون کے تحت شہید انقلاب ڈاکٹر عمران فاروق کے ایصال ثواب کیلئے زونل آفس واقع جناح چوک سکھر پر قرآن خوانی و آیت کریمہ اور یٰسین شریف کے ورد کا اہتمام کیا گیا جس میں زونل کمیٹی کے انچارج قطب الدین وارا کینِ زونل کمیٹی سمیت مرد، خواتین، بزرگ اور بچوں کی کثیر تعداد نے شرکت کی، سکھر کی طرح ایم کیوایم بدین، میرپور خاص، شہدادکوٹ، ٹنڈوالہ یار، ملتان، راولپنڈی، لاہور، فیصل آباد، کوئٹہ، نوابشاہ میں ایم کیوایم کے دفاتر پر قرآن خوانی وفاتحہ خوانی کے اجتماعات ہوئے جن میں ایم کیوایم کے ذمہ داران، ارکان اسمبلی، کارکنان اور عمائدین شہر نے کثیر تعداد میں شرکت کی اور شہید انقلاب ڈاکٹر عمران فاروق کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا۔اس موقع پر کارکنان و ہمدردوں اور عمائدین شہر نے اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ شہید انقلاب ڈاکٹر عمران فاروق کی شہادت سے نہ صرف حق پرستی کی تحریک سے وابستہ ایک ایک فرد بلکہ انقلابی نظریات رکھنے والے ہر شخص کو گہرا صدمہ پہنچا ہے اور قائد تحریک جناب الطاف حسین کیلئے ان کی شہادت ناقابل تلافی نقصان ہے۔

عوام وکارکنان عین الدین کی صحت یابی کیلئے اللہ تعالیٰ کے حضور خصوصی دعائیں کریں، جناب الطاف حسین

کراچی۔۔۔24ستمبر 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ایم کیوایم کے ہمدرد عین الدین کی علالت پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے اور انکی جلد ومکمل صحت یابی کیلئے دعا کی ہے۔ایک بیان میں جناب لطاف حسین نے تمام حق پرست ماؤں ، بہنوں، بزرگوں اور کارکنان سے اپیل کی ہے کہ وہ عین الدین کی صحت یابی کے اللہ تعالی کے حضور خصوصی دعائیں کریں۔واضح رہے کہ عین الدین ان دنو شدید علیل ہیں اور وہ آغا خان اسپتال میں زیر علاج ہیں۔

اے پی ایم ایس او سیکٹرسی کے تحت متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے کنوینز اور شہیدِ انقلاب ڈاکٹر عمران فاروق کے ایصال ثواب کے لیے قرآن خوانی وفاتحہ خوانی کا اہتمام

کراچی۔۔۔24ستمبر 2010ء

آل پاکستان متحدہ اسٹوڈینٹس آرگنائزیشن سیکٹرسی کے تحت متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے کنونیرَ اور شہیدِ انقلاب ڈاکٹر عمران فاروق کی لندن میں المناک شہادت پر ان کی روح کوایصال ثواب پہنچانے کے لیے قرآن خوانی وفاتحہ خوانی کا اہتمام کیا گیا۔جس میں اے پی ایم ایس او کے مرکزی جوائنٹ سیکریٹری توصیف اعجاز، سیکٹر آرگنائزر وارا کین سیکٹر کمیٹی سیکٹرسی اور کارکنان سمیت مختلف کالجز کے پرنسپلز، اساتذہ کرام اور طلبہ نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔اس موقع پر حاضرین نے شہید ڈاکٹر عمران فاروق کے بہیمانہ قتل پر شدید مذمت کرتے ہوئے قاتلوں کی فوری گرفتاری اور نہیں سخت ترین سزا دینے کا مطالبہ بھی کیا۔بعدازں اجتماعی دعا کی گئی جس میں شہیدِ انقلاب ڈاکٹر عمران فاروق کی مغفرت اور بانی وقائد تحریک محترم الطاف حسین اور شہید کے سوگوار والدین سمیت ایم کیوایم کے تمام کارکنان کیلئے صبر جمیل کی دعائیں کیں گئیں۔

☆☆☆☆☆